سوال

(560) مسجد کے فنڈ سے امام وخطیب کی تنخواہ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(1) انتظامیہ مسجد کےلیے جو فنڈ اکٹھا کرتی ہے کیا اس میں سے خادم ، امام اور خطیب کو تنخواہ دینا جائز ہے یا نہیں ؟

(2) امام مسجد اپنے مقتدیوں سے چرمہائے قربانی اکٹھے کر کے اپنی بیوی کا علاج کرواسکتا ہے جبکہ پہلے علاج کرواتے کرواتے مقروض ہو گیا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(1) انتظامیہ نے اگر دو کھاتے بنا رکھے ہیں مسجد کےلیے الگ اور خادم ، امام اور خطیب کی تنخواہ کےلیے الگ تو پھر مسجد کے کھاتے سے خادم ، امام اور خطیب کو تنخواہ نہیں دے سکتے اور اگر انتظامیہ نے دو الگ الگ کھاتے نہیں بنائے مسجد ، خادم ، امام اور خطیب کےلیے ایک ہی مشترکہ کھاتہ بنا رکھا ہے تو پھر مسجد کےلیے جو فنڈ اکٹھا کیا جاتا ہے اس سے خادم ، امام اور خطیب کو تنخواہ دینا درست ہے ۔

(2) امام مسجد اپنے مقتدیوں سے چرمہائے قربانی لے سکتا ہے بشرطیکہ چرمہائے قربانی امامت ، خطابت ، تعلیم قرآن وحدیث یا کسی اور چیز کی اجرت نہ بنیں اگر وہ اجرت بن جائیں تو پھر نہیں لے سکتا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے چرمہائے قربانی یا گوشتہائے قربانی کو اجرت میں دینے سے منع فرمادیا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

خرید و فروخت کے مسائل ج1ص390

محدث فتویٰ